خصوصی رمضان سرکلر

کرنے کا کام

سید منور حسن

قیم جماعت اسلامی، پاکستان

منشورات

04138 / 3

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے محترم دینی بھائی / دینی بہن!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

اُمید ہے آپ دعوتِ دین کا کام مکمل یکسوئی اور رضائے الٰہی کی لگن کے ساتھ کررہے ہوں گے۔

رحمتوں اور برکتوں والا عظیم الشان مہینہ 'رمضان المبارک جسے اللہ کے نبی ﷺ نے نیکیوں کا موسم بہار کہا ہے' کچھ ہی عرصہ بعد ہم پر سایہ فگن ہونے والا ہے۔ اس بابرکت مہینہ کا پہلا عشرہ رحمت دوسرا مغفرت اور تیسرا جہنم سے آزادی کا پیغامبر ہے۔ اس مہینے میں نفلی عبادتیں اجر وثواب میں فرضوں کے برابر اور فرائض کے اَجر ستر گنا ہوجاتے ہیں۔ یہ عظیم الشان مہینہ نیکیاں کمانے، خوب خوب اجر سمیٹنے، رب سے تعلق مضبوط کرنے، اس سے قربت پیدا کرنے، قرآن پاک سے جڑنے، مغفرت کا سامان بہم پہنچانے، ذاتی تربیت کرنے، ماحول کو بدلنے، نیکی کو پھیلانے، دعوت کو عام کرنے، بندوں کو بندوں

کے رب سے جوڑنے، معاشرے میں قرآن وسنت کے پیغام کو بلند کرنے، اپنے آپ کو علمِ دین سے آراستہ وپیراستہ کرنے، اپنے نفس پر قابو پانے، ایک مجاہد کا سا مضبوط ایمان اور مردِ مومن کی سی نگاہ دوررس پیدا کرنے، بحیثیت مجموعی دین کا اچھا کارکن اور اللہ کی راہ کا زیادہ مستعد سپاہی بننے اور انفاق فی سبیل اللہ کے جذبہ کو مہمیز دے کر دعوت دین کے کام کے لیے زادِراہ جمع کرنے کا بہترین مہینہ ہے۔

میرے بھائی!

رمضان المبارک کے دنوں میں اپنے معمولات کو دیگر دِنوں کے مقابلے میں بالکل تبدیل کر لیجئے۔ اپنا زیادہ وقت تلاوتِ قرآن، نماز اور مطالعے میں گزاریئے۔ اُٹھتے بیٹھے خالی اوقات میں مسنون اذکار کا سہارا لیجیے۔ جب بات کیجئے، تو نیکی کی بات کی کیجیے۔ آپ کی خاموشی فکر وتدبر میں ڈوبی ہوئی خاموشی ہو۔ جتنا زیادہ خدا کی راہ میں انفاق کر سکتے ہوں کر گزریے۔ پورے عالم اسلام میں جابجا جہادی سرگرمیوں اور غازیوں وشہیدوں کے قافلوں کے قدموں کی چاپ سنائی دے رہی ہے، اِن سے تعاون کیجیے، دامے، درمے، قدمے، سخنے۔ اپنے رب سے دُعائیں کیجیے، گناہوں پر معافی مانگیے، گریہ وزاری کیجیے اور مغفرت طلب کیجیے۔ نماز تہجد کا اہتمام سال کے گیارہ ماہ مشکل ہو تو رمضان میں اس کا اہتمام سہل ہے اس لیے اس مہینے میں ایک دن بھی ایسا نہ گزرے جب آپ نے تہجد ادا نہ کی ہو اور بارگاہ رب العزت میں حاضری کا یہ قرینہ نہ اپنایا ہو۔

تحریک اسلامی کے دشوار اور کٹھن مراحل ہم اس وقت تک طے نہیں کر سکتے جب تک ہماری سیرت پختہ اور مضبوط بنیادوں پر استوار نہ ہو اور ہمارے اندر بے پناہ صبر اور خدا خوفی

کا داعیہ موجود نہ ہو۔ زندگی کی آسائشیں اور دُنیا کی چمک دمک میں اُلجھ کر ہم اکثر اپنے مقصدِ حیات کو بھول جاتے ہیں۔ ہم اس وقت تک ثابت قدمی اور مستقل مزاجی کے ساتھ آگے نہیں بڑھ سکتے، باطل کے مقابلہ میں چٹان نہیں ثابت ہو سکتے، جب تک کہ ہماری سیرت بندگی رب کے مفہوم سے پوری طرح آشنا نہ ہو اور خواہشات نفس پر قابو پانے کی مشق نہ بہم پہنچائی ہو۔ ہمارا معاملہ دوسروں سے مختلف ہے۔ ہمیں نہ صرف خود راہ حق پر استقلال کا مظاہرہ کرنا ہے بلکہ دوسروں کو بھی ساتھ لے کر چلنا ہے۔ ہمیں نہ صرف اپنی زندگیوں میں دین کو قائم کرنا ہے بلکہ اپنے ماحول، معاشرے اور پورے ملک میں دین کی اقامت کی تحریک کو آگے بڑھانا ہے۔ اس کام کے لیے ہمیں خلوص وللّٰہیت کی وافر مقدار، مضبوط ایمان اور صبر وحکمت کا سرمایہ درکار ہے۔ دوسری جانب انتہائی پختہ سیرت وکردار، عزم وارادہ اور سب سے اہم شے اللہ کی معیت، اللہ کی نصرت وتوفیق اور اس کی رضا درکار ہے۔

رمضان المبارک ہمارے لیے ایک بیش بہا نعمت ہے، ایک گرانقدر تحفہ۔ اس سے اللہ کی پناہ مانگیے کہ ہمارا شمار کہیں ان لوگوں میں نہ ہو جائے کہ جن کے حصے میں سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ نہیں آتا اور راتوں کا اُٹھنا محض رت جگا شمار ہوتا ہے۔

رمضان المبارک کے سلسلے میں آپ سے چند باتیں کرنی ہیں۔ اُمید ہے آپ ان پر خصوصی توجہ دیں گے۔

❖ پہلی بات یہ ہے کہ اس ماہ کے شروع میں ممکن ہو تو شروع ہونے سے پہلے (بہتر ہے کہ ۲ رکعت نماز پڑھ کر) اللہ تعالیٰ سے دُعا کیجیے اور اس مبارک ماہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کے لئے اپنے ارادہ وعزم کو پختہ کیجیے اور رب سے وافر توفیق کی التجا کیجیے۔

1۔ استقبال رمضان

رمضان المبارک سے کم از کم دس دن پہلے سے یونین کونسل کی سطح تک استقبالِ رمضان کے پروگرام رکھے جائیں۔ مساجد کے باہر یا مصروف چوکوں میں رمضان المبارک کی اہمیت اور رمضان المبارک میں انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب پر مشتمل بینرز آویزاں کیے جائیں۔ اپنے علاقے میں رمضان کی آمد اور ترغیب و تحریص کی فضا بنائی جائے۔ ہر سطح پر مخیّر حضرات کو استقبال رمضان کے پروگراموں میں دعوت دی جائے اور اِن کے سامنے دعوتی، تربیتی، تعلیمی و رفاہی اہداف رکھ کر انفاق فی سبیل اللہ کی فضا پیدا کی جائے۔

2۔ انفرادی و اجتماعی تربیت

رمضان المبارک میں اپنی ذاتی و اجتماعی تربیت اور اپنے احتساب و جائزے کے لیے حسب ذیل امور بالخصوص پیش نظر رکھیں۔

❖ نماز با جماعت

رمضان المبارک میں نماز با جماعت کی شعوری ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ رہے۔ یہ مہینہ خود کو نماز با جماعت کا عادی بنانے، تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز کو مزین کرنے، قرآن پاک کے نئے حصوں، مسنون دُعاؤں اور اذکار کو یاد کر کے انہیں نماز کا حصہ بنانے کے لیے بہترین اور خصوصی نعمت خداوندی ہے۔

❖ قرآن پاک کے ساتھ شغف

یہ ماہ مبارک نزول قرآن کا مہینہ ہے۔ قرآن پاک کی زیادہ سے زیادہ تلاوت،

قرآن پاک سے خصوصی تعلق، تراویح میں التزام سے پورے قرآن پاک کی سماعت، روزانہ تراویح والے حصے کے ترجمہ کا پہلے سے مطالعہ، آخری پاروں کے منتخب رکوعات کے حفظ اور قرآن پاک کے منتخب حصے کا زیادہ گہری نظر سے تفہیم القرآن کی مدد سے مطالعہ کو اپنے اوپر لازم کر لیجیے تاکہ رمضان المبارک کی بابرکت ساعتوں سے زیادہ سے زیادہ فیوض وبرکات سمیٹی جاسکیں۔

تراویح میں قرآن پاک سنتے ہوئے ہر روز اگر پڑھے گئے قرآن پاک کا خلاصہ اجتماعی طور پر بیان کیا جائے اور ختم قرآن کے دن بڑے پیمانے پر بعنوان تذکیر بالقرآن تقریب کا اہتمام کیا جائے تو یہ تعلق بالقرآن اور تعلق باللہ کا اہم ذریعہ ہوگا، انشاءاللہ۔

❖ مطالعے کا معمول

مطالعے میں اصل چیز باقاعدگی ہے۔ روزانہ کچھ نہ کچھ وقت ضرور نکالیے۔ جو کتابیں آپ چاہیں منتخب کر سکتے ہیں۔ کچھ بطور مشورہ تجویز بھی کی جارہی ہیں۔

حدیث __________ تفہیم الاحادیث از مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

لٹریچر __________ ہدایات، اسلامی عبادات پر تحقیقی نظر، اپنی اصلاح آپ، اساس دین کی تعمیر، حقیقت نفاق وغیرہ۔ سیرت النبی ﷺ پر کوئی نسبتاً مختصر کتاب مثلاً محمد عربی ﷺ۔

❖ کفارہ

معصیت اور نافرمانی، ہر حال میں گناہ ہے۔ لیکن اس وقت جبکہ انسان اللہ کی خاطر

روزے کی حالت میں ہو، یہ گناہ زیادہ سنگین ہو جاتا ہے۔ گناہوں سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کیجیے، اور جو گناہ پھر بھی ہو جائیں ان پر ایک مقررہ رقم بطور کفارہ راہ خدا میں خرچ کر دیجئے۔ اس طرح خود کو گناہوں سے باز رکھنے میں آسانی ہوگی اور آپ نیکی کی راہ میں مستقل مزاجی سے آگے بڑھ سکیں گے۔

❖ دُعائیں

شروع ہی سے یہ بات ذہن نشین کر لیجیے، کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اپنی دُعاؤں کو شرف قبولیت دلانے کا اس سے اچھا موقع پھر نہ ملے گا۔ یہ سوچ کر اپنے رب سے جو کچھ مانگنا ہو، اُس سے مانگیں اور بار بار طلب کریں، خصوصاً ان اوقات میں جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ ہمیشہ اس اعتماد کے ساتھ مانگیں کہ خلوص دل سے طلب کی ہوئی کوئی اچھی چیز اللہ تعالیٰ کبھی رد نہ فرمائیں گے۔ افطار سے قبل دُعا کی قبولیت احادیث سے ثابت ہے۔ اِن لمحات کو ہرگز ضائع نہ ہونے دیجئے۔ دُعا مومن کا ہتھیار ہے اس سے بھرپور فائدہ اُٹھایئے۔

روزانہ کی زندگی میں مختلف مواقع، سونے، جاگنے، مسجد میں داخل ہونے، باہر نکلنے، افطار و سحری کرنے، شکریہ ادا کرنے اور نیا کپڑا پہننے وغیرہ کے موقعہ پر جو دُعائیں نبی ﷺ سے منقول ہیں، انہیں یاد کریں اور اہتمام سے بارگاہ رب العزت میں پیش کریں۔

اپنے لئے، اپنے والدین کے لیے، تحریک اسلامی، اس کے قائد اور دیگر ذمہ دار حضرات کے لئے خصوصی دُعائیں کیجیے۔ جماعت کے رفقا کے لئے بالعموم اور جن سے آپ قریبی تعلق محسوس کرتے ہیں ان کے لئے بالخصوص نام بنام دُعائیں کیجیے۔ جن لوگوں

سے آپ نے روابط قائم کئے ہوئے ہیں اور انہیں اپنی دعوت پہنچا رہے ہیں ان کے قلوب دعوت الی اللہ کی طرف پھیر دینے کے لئے اللہ سے نصرت طلب کیجیے۔

❖ اعتکاف

اس ماہ مبارک میں تربیت کا مکمل پروگرام اعتکاف کی سعادت ہے۔ کوشش کیجیے کہ خود بھی اعتکاف بیٹھیں اور دیگر ساتھیوں بالخصوص نوجوان کارکنان کو اس طرف توجہ دلائیے۔ اعتکاف میں مکمل یکسوئی، عبادات میں انہماک، قرآن و حدیث کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ، سیرت النبی ﷺ کی کتب اور تحریکی لٹریچر کا مطالعہ انتہائی ضروری ہے۔ اس طرف بھرپور توجہ رکھیے۔

اعتکاف کے عمل کی ترغیب دیجیے، اور اہل محلّہ کی ہمت افزائی کیجیے۔ مسجد میں معتکف حضرات میں یک گونہ اجتماعیت بھی پیدا کیجیے۔ کمزور اور بے سہارا افراد اگر اعتکاف میں بیٹھیں تو ان کی ضروریات کا خیال رکھیے۔

❖ انفاق

اس ماہ مبارک میں نیکی کے راستے پر اخلاص سے خرچ کئے گئے مال کا اجر ستر گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ملتا ہے۔ اس لئے اس مہینے میں جس قدر بھی ممکن ہو دل کھول کر مستحقین، مجاہدین، سفید پوش مساکین، اہل علم اور امور دعوت و جہاد پر خرچ کیجیے۔ رقم تھوڑی بھی ہو تو اخلاص و نیک نیتی اس کے صلے کو کئی گنا کر دیتی ہے۔ رب سے قبولیت کی دُعا بھی طلب کیجیے کہ خرچ کرنے کے لیے مال بھی وہ دیتا ہے اور خرچ کرنے کی توفیق بھی اسی سے ملتی ہے۔

❖ شب بیداریاں

انفرادی سطح پر بھی اس کا اہتمام کیا جائے اور کارکنان وعوام کی سطح پر اجتماعی طور پر بھی، بالخصوص آخری عشرے کی طاق راتوں میں۔

❖ دعوت الی اللہ

رمضان المبارک نیکیوں کا موسم بہار ہے۔ اس ماہ مقدس میں عامۃ المسلمین کے دل تلاوت قرآن مجید، تعلق باللہ، عبادات اور نماز با جماعت کی ادائیگی کے لئے زیادہ متوجہ ہوتے ہیں۔ قبولیت دعوت کے لیے اس سے زیادہ سازگار فضا اور کوئی نہیں ہو سکتی۔ اس فضا کا تقاضا ہے کہ ہم رمضان المبارک میں دعوت الی اللہ کے کام کو آگے بڑھانے، معاشرے کو عبادات کے حقیقی مفہوم سے آگاہ کرنے اور قومی سطح پر اسلامی تحریک کی پیش رفت کی طرف زیادہ اور منظّم ومربوط توجہ کریں۔

دعوت الی اللہ کے اہداف کے حصول کے لیے مندرجہ ذیل چند پہلوؤں کی طرف توجہ فرمائیں۔

❖ انفرادی ملاقاتیں اور روابط

ہدف بنا کر اپنے محلّہ اور حلقہ تعارف میں با اثر و با صلاحیت افراد سے ملاقاتیں کر کے ان تک تحفظ رمضان کے نام پر اچھی کتب پہنچائیں۔ انہیں اپنے ہاں افطار پر بلائیں۔ ان کے لیے اللہ سے خصوصی دُعائیں کریں، انشاءاللہ رمضان المبارک کے ماہ مبارک میں ہی اللہ رب العالمین جس کی دو انگلیوں کے درمیان بندوں کے دل ہیں یقیناً کثیر تعداد کے دل دعوت الی اللہ کے لئے کھول دے گا۔

❖ افطار پارٹیاں

ہمیشہ کی طرح بڑی چھوٹی افطار پارٹیوں کے پروگرام ابھی سے بنا کر مقررین سے وقت لے لیجیے۔ ہر سطح کا نظم از خود بھی افطار پارٹیوں کے پروگرام تشکیل دے لے اور مہینہ اور اگر ممکن نہ ہو تو ایک عشرے کے پروگراموں کے چارٹ کو دعوت نامہ کی شکل میں شائع کر کے بڑی تعداد میں تقسیم کیا جائے۔ کارکنان قرب و جوار کے مکینوں کو چھوٹی چھوٹی افطار پارٹیوں میں اپنے ہاں مدعو کریں۔

❖ فہم قرآن وسنت کلاسز / دورہ تفسیر القرآن

الحمدللہ کہ فہم قرآن وسنت کی کلاسوں کا تجربہ انتہائی کامیاب رہا ہے۔ رمضان المبارک ان کلاسوں کے اجرا، استحکام، دوام اور منظّم و مربوط کرنے کے لئے مثالی وقت ہے۔ کوشش کیجیے کہ آپ کے ہاں کم از کم ایک کلاس کا ضرور اجرا ہو جائے۔ وقت مقام اور دورانیہ آبادی کی سہولت کے مطابق مقرر کیجیے تاکہ کلاس کامیاب ہو۔ اس طرح دورہ تفسیر کی روایت کو زندہ رکھیے، مساجد میں اور اس کے علاوہ بھی خواتین کے لئے اور مردوں کے لئے علماے کرام کے تعاون سے دورہ تفسیر کا اہتمام کیجیے۔

4۔ رمضان کا یہ مہینہ اسلامی اور مسلم تاریخ کے اہم واقعات کی یاد دہانی کراتا ہے۔ غزوہ بدر اور فتح مکہ دو ایسے سنگ ہائے میل ہیں جو ہر دور میں تحریک اسلامی کے مستقبل کے لیے روشنی اور رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ اسی طرح سندھ میں اسلام کی آمد کی یاد میں یوم باب الاسلام، اور قیام پاکستان کے تاریخ ساز واقعات ہیں۔ ان ایام کو شایان شان طریقے سے منانے کا اہتمام کیجیے اور ان کے حوالے سے عوام الناس میں ملی و دینی اور قومی جذبات

کی آبیاری کے لئے تدابیر اختیار کیجیے۔

مرکز جماعت سے ہر سال درج ذیل ایام کے خصوصی اہتمام کی یاد دہانی کروائی جاتی ہے۔ان ایام کی افادیت اور اہمیت واضح ہے۔ان ایام میں پروگرام بھرپور تیاری کے ساتھ کیے جائیں اور قومی پریس کو اپنی سرگرمیوں سے آگاہ رکھا جائے۔

10 رمضان المبارک یوم باب الاسلام

17 رمضان المبارک یوم غزوہ بدر

21 رمضان المبارک یوم فتح مکہ

27 رمضان المبارک پاکستان کا یوم آزادی

آخری بات یہ عرض کرنی ہے کہ جماعت کی مختلف سرگرمیوں کی ____ دعوتِ افطار ہو یا شب بیداری، اجتماع عام ہو یا دعوتی ملاقاتیں ناظم کو اپنی رپورٹ دینے میں پابندی کیجیے، اور اجتماعی پروگراموں میں اپنا دینی فرض سمجھتے ہوئے شرکت کیجیے۔رفقا کی دعوتیں قبول کیجیے اور خود بھی انہیں افطار پر مدعو کیجیے۔سارے پروگرام دعوت کے نقطہ نظر سے ہوں۔ اس بات کی خاص طور پر احتیاط کی جائے کہ مغرب اور عشاء کی نمازیں کہیں ان دعوتوں کی نذر نہ ہو جائیں۔

مجھے اُمید ہے کہ وقت کی قدر و قیمت کا آپ کو احساس ہوگا اور گیا وقت کس نے لوٹتے دیکھا ہے۔یوں سمجھئے کہ یہ آپ کی زندگی کا آخری رمضان ہے۔کس کو خبر ہے کہ آئندہ سال بھی وہ جیے گا اور حق بندگی ادا کر سکے گا۔پس اس مہلت کو غنیمت جانیے اور اس ماہ کو اس کے

شایانِ شان گذارنے اور اپنے لئے توشہ آخرت فراہم کرنے میں صرف کر دیجئے۔

اللہ رب العالمین سے دُعا ہے کہ وہ ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرمائے، ہماری سعی و جہد کو اپنے لیے خالص کر لے اور ہم سے وہ کام لے لے جس سے وہ راضی ہو جائے، آمین۔

والسلام

(سید منور حسن)

قیم جماعت اسلامی پاکستان

مزید۔۔۔خصوصی توجہ!

ملک میں ججز کی بحالی کی تحریک زوروں پر ہے، صدر کے مواخذہ کا ٹیمپو بھی بن رہا ہے، گمشدہ افراد کے اہل خانہ کے ساتھ اظہار یکجہتی ضروری ہے، جامعہ حفصہ اور لال مسجد کے مسئلہ کو زندہ رکھنا ہے، این آر و کے ظالمانہ قانون کے خلاف رائے عامہ ہموار کرنی، آزادی کشمیر کی جدوجہد کو ترو تازہ رکھنا، مہنگائی، بے روزگاری، اشیائے صرف کی مصنوعی قلت، آٹے اور بجلی کے بحران کو زبان زد عام کرنا ـــــــ ہمارے قومی مسائل ہیں۔ ظلم کی ان تمام شکلوں کے خلاف صف آرا ہونا، ہر کارکن کی ذمہ داری ہے۔

❖❖❖

جماعت اسلامی کے منصوبے نے دعوت کے اس سال میں لائبریریوں کے قیام کو غیر معمولی اہمیت دی ہے

درج ذیل کتب ہر لائبریری کی ضرورت ہیں

❖ منشورات کا لائبریری سیٹ

[کتب ۴۰، صفحات ۵۵۳۰، تعداد مصنفین ۱۹، قیمت: ۲۵۰۰ روپے]

۱۔ آخری سورتوں کے درس، ۲۔ قرآن کا راستہ، ۳۔ جنت کا سفر، ۴۔ جلالِ نبوی ﷺ، ۵۔ مغرب اور عالم اسلام، ۶۔ کلامِ نبوی ﷺ کی صحبت میں، ۷۔ تذکرہ تابعین، ۸۔ شجر ہائے سایہ دار، ۹۔ عنایتیں کیا کیا، ۱۰۔ نوائے بے نوا، ۱۱۔ جدید تحریکِ نسواں اور اسلام، ۱۲۔ دل پہ دستک، ۱۳۔ چنار کہانی، ۱۴۔ سیاسی سماجی تجزیے، ۱۵۔ کارکنوں کے باہمی تعلقات، ۱۶۔ تحریک اسلامی: اہداف، مسائل، حل ۱۷۔ تحریک کے تقاضے، ۱۸۔ زیر و زبر،

احیائے اسلام سیٹ ۱۹ تا ۳۰:

کلمہ طیبہ کا پیغام، درود اُن پر سلام اُن پر، اسلام کیا ہے!، اسلام دورِ جدید کا مذہب، حکومت برائی یا بھلائی کا سرچشمہ، سوچنے کی بات، طاقت کا سرچشمہ، دین اور خواتین، راہِ خدا میں جہاد، ہم جس طرف بلاتے ہیں، دعوتِ دین کی ذمہ داری، کرنے کا کام۔

دعوت سیٹ ۳۱ تا ۴۰:

عبادات بے اثر کیوں؟، ایک کتاب انقلاب، اللہ کے رسول محمد ﷺ، قدم بڑھایئے، تبدیلی لایئے، معاشی پریشانیوں کا حل: اسلام، مسلمانو! مسلمان ہو جاؤ، تحریک اسلامی کا کارکن، کارکنوں کے نام، اسلام غالب آئے گا، تہذیبِ اسلامی کا احیا۔

۲۵۰۰ روپے کی یہ سب کتب صرف ۱۵۰۰ روپے میں حاصل کیجیے۔ ۱۰۰۰ روپے کی بچت۔

اپنی لائبریریوں کو مالا مال کیجیے، پڑھیے اور پڑھایئے۔

❖ اخراجاتِ ترسیل بذمہ خریدار

منشورات، منصورہ، لاہور۔ فون: 5434909 - 5425356

سب سے زیادہ شائع ہونے والا مقبول دینی رسالہ

ماہنامہ

ترجمان القرآن

مدیر: **پروفیسر خورشید احمد**

- دور حاضر میں قرآن کے پیغام کو سمجھنے کا ذریعہ ہے۔
- اس کا مطالعہ ایمان و حکمت سے مالا مال کرتا ہے
- معیشت، سیاست اور معاشرت میں اسلام کی راہ عمل بتاتا ہے
- **اسلام اور مغرب کی کش مکش کے مراحل پیش کرتا ہے**
- ذاتی تربیت اور اخلاق کے تزکیے کے لیے رہنمائی دیتا ہے
- سیاست عالم، مسلم دنیا اور پاکستان پر گراں قدر مقالات کا مجموعہ ہے
- دور حاضر میں اسلامی زندگی کی تشکیل کے لیے راہ نما ہے
- اسلام کے خلاف دشمنوں کی سازشوں سے آگاہ کرتا ہے
- **معاشی بدحالی اور اخلاقی بگاڑ سے نجات کا راستہ دکھاتا ہے**

❁ قومی و ملی مسائل سے آگاہی کے لیے اس کا مطالعہ کیجیے

❁ اپنے ذہنی و علمی افق کو وسیع کرنے کے لیے اس کا مطالعہ کیجیے

خود بھی پڑھیے، دوسروں کو بھی پڑھایئے

ایک بار لیجیے، ہر ماہ لیجیے

فی شمارہ: ۳۰ روپے | زر سالانہ: ۳۰۰ روپے

مینیجر ترجمان القرآن 5-اے ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور- 54600

فون: 7587916 فیکس: 7585590

E-mail: tarjuman@pol.com.pk

Website: www.tarjumanulquran.com